Asan Namaz

Hafiz Muhammad Shehzeeb

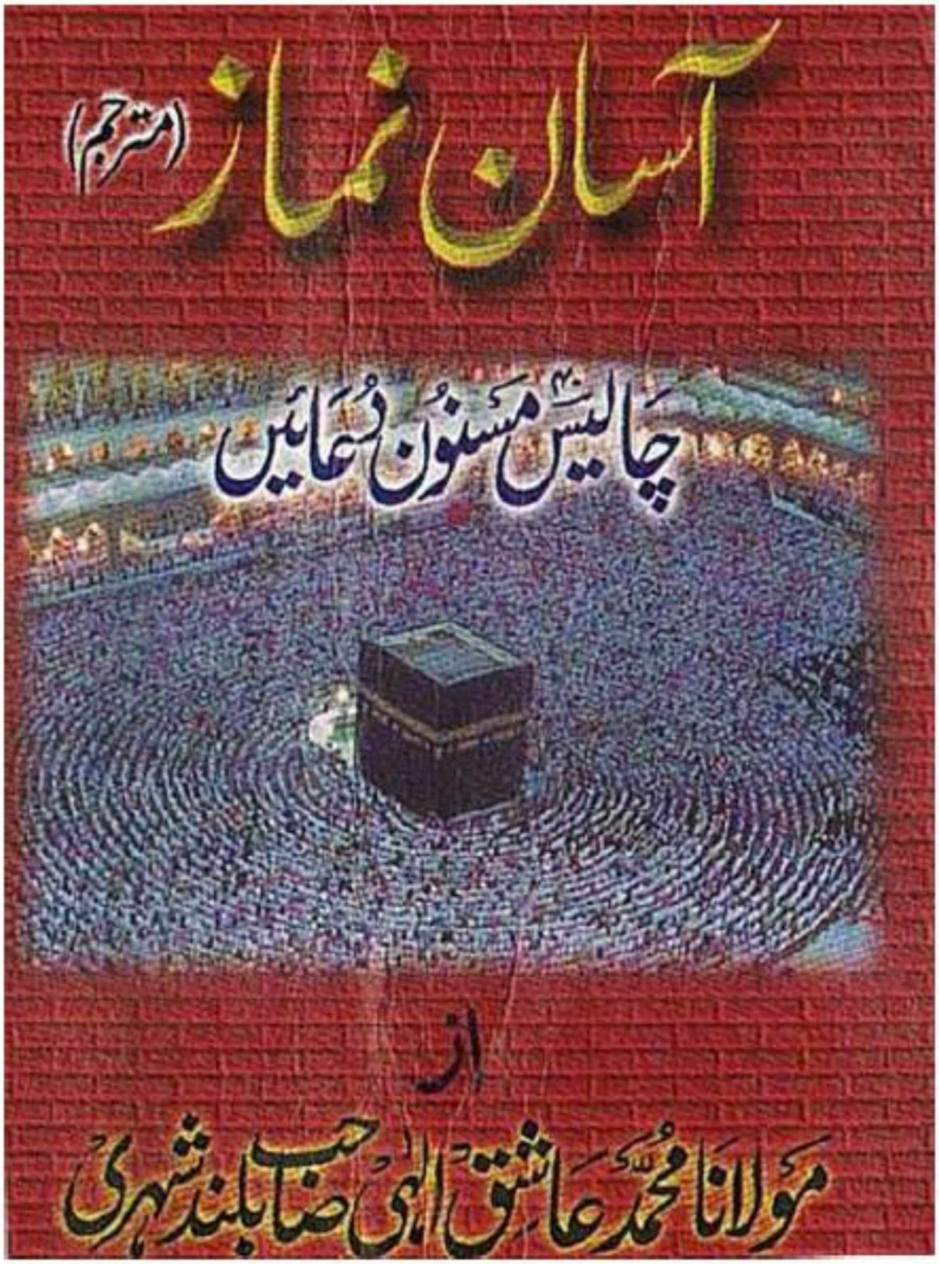

عرضِ مؤلف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

چند سال قبل احقر نے ایک کتاب "آئینہ نماز" کے نام سے لکھی تھی جس میں کسی قدر تفصیل سے نماز کے ضروری مسائل اور فضائل بیان کئے تھے اس کے بعد ضرورت محسوس ہوئی کہ چھوٹے بچوں کے لئے نماز سکھانے والی ایک مختصر سی کتاب ہونی چاہیے جو نہایت سادہ آسان اُردو زبان میں ہو اور جو اسلامی مدارس و مکاتب نیز پرائمری اسکولوں میں داخل نصاب کی جا سکے اس ضرورت کے پیش نظر رسالہ ہذا مرتب کیا ہے جو آئینہ نماز کا اختصار ہے جس میں اذکار نماز، ضروری مسائل طریقہ وضو و غسل، ترکیب نماز، رکعتیں، نیتیں، سجدہ سہو، سجدہ تلاوت، نماز جمعہ، نماز جنازہ و عیدین وغیرہ بچوں کے سمجھانے کے طرز پر جمع کئے گئے ہیں۔ مسائل فقہ حنفی کی معتبر کتابوں سے اور احادیث مشکوٰۃ شریف سے لی گئی ہیں۔ ضرورت کا احساس کرتے ہوئے آخر میں چالیس دُعائیں بھی مع ترجمہ لکھ دی ہیں جو حصن حصین اور مشکوٰۃ شریف سے ماخوذ ہیں۔ اُمید ہے کہ مکاتب و مدارس کے منتظم اور اسکولوں کے ذمہ دار حضرات اس کتابچہ کو نصاب میں داخل کر کے مستحق اجر و ثواب ہوں گے۔ وباللہ التوفیق

الملتمس

محمد عاشق الٰہی بلندشہری عفی عنہ

شوال ۱۳۸۶ ہجری

تقریظ

از مفتیٔ اعظم پاکستان حضرت مولانا محمد شفیع صاحب دامت برکاتہم

صدر دارالعلوم کراچی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی

دارالعلوم کراچی کے زیر انتظام جب سے مکاتب قرآنی کا سلسلہ جاری کیا گیا اس وقت سے ضرورت محسوس کی جا رہی تھی کہ چھوٹے بچوں کے لئے نماز اور دعائیں سکھانے والی نماز کی کوئی ایسی کتاب ہو جو معتبر و مستند ہوتے ہوئے ضروری مسائل پر مشتمل ہو اور آسان زبان میں ہو اس ضرورت کے پیش نظر جناب مولانا محمد عاشق الٰہی صاحب بلند شہری استاد دارالعلوم کراچی نے یہ کتاب لکھی ہے جس میں ضروری مسائل آگئے ہیں۔ اور طرز بیان سادہ سیدھا ہے۔

امید ہے مدارس و مکاتب کے منتظمین حضرات اس کو نصاب میں داخل کرنے کی طرف توجہ فرمائیں گے، یہ کتاب تجربہ سے مفید ثابت ہوئی ہے اور دارالعلوم کے مکاتب قرآنیہ میں بھی داخل نصاب ہے۔ اللہ جل شانہ مؤلف کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

محمد شفیع

۷، رجب ۱۳۹۲ھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ ۝

ایمان کا بیان

پیارے بچو! ہمارے پیارے رسول حضرت محمد مصطفےٰ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے۔ اوّل یہ گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم اللہ کے رسُول ہیں۔ دوسرے نماز قائم کرنا یعنی قاعدے کے مطابق پابندی سے نماز پڑھنا۔ تیسرے زکوٰۃ دینا۔ چوتھے حج کرنا۔ پانچویں رمضان شریف کے روزے رکھنا۔

اللہ تنہا ہے اور بس وہی معبود ہے۔ اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم اللہ کے سچے اور آخری رسول ہیں۔ ان دونوں باتوں کی گواہی دینے اور دل و زبان سے اقرار کرنے کو ایمان کہتے ہیں۔ کلمۂ طیبہ اور کلمۂ شہادت میں اسی کا اقرار ہے۔

کلمہ طیبہ یا کلمہ توحید

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک

لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ

نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور

رَسُوْلُهٗ

رسول ہیں

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کچھ بھی بتایا اور فرمایا سب حق ہے اس کا ماننا لازم اور فرض ہے۔ آپ نے جو غیب کی باتیں بتائی ہیں جیسے قیامت کا آنا، مرنے کے بعد زندہ ہونا، حساب وکتاب ہو کر جنت یا دوزخ میں جانا۔ قبر میں عذاب ثواب ہونا، آسمانوں پر آپ کا معراج میں جانا وغیرہ وغیرہ سب حق ہے۔ اللہ کی کتابوں اور اس کے فرشتوں اور تمام پیغمبروں پر ایمان لانا بھی فرض ہے اسی کو ایمان مجمل

اور ایمان مُفصّل میں بتایا ہے۔

ایمانِ مُجمل یہ ہے

آمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ

ایمان لایا میں اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے

جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ اِقْرَارٌۢ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِیْقٌۢ بِالْقَلْبِ ط

اس کے تمام احکام قبول کئے اقرار کیا زبان سے اور تصدیق کی دل سے۔

ایمانِ مُفصّل یہ ہے

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ

ایمان لایا میں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر

وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ

اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی اور بری تقدیر

مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ط

خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر بھی میں ایمان لایا۔

جو لوگ اللہ تعالیٰ کو نہیں مانتے یا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو نبی و رسول تسلیم نہیں کرتے یا آپ کو آخری نبی نہیں مانتے آپ کے بعد کسی دوسرے کو بھی نبی سمجھتے ہیں یا جو لوگ قیامت کو نہیں مانتے یا اسلامی عقیدوں کا انکار کرتے ہیں یا اسلام کے فرضوں کو نہیں

مانتے یا اسلام کی باتوں کا مذاق اڑاتے ہیں ایسے لوگ کافر ہیں۔ اور جو لوگ اللہ کے علاوہ کسی کی عبادت کرتے ہیں جیسے ہندو لوگ بتوں کو پُوجتے ہیں یا جو لوگ اللہ کے لئے اولاد مانتے ہیں جیسے عیسائی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا بتاتے ہیں، ایسے لوگ مُشرک ہیں۔ جو لوگ دل سے مُسلمان نہیں صرف ظاہری طور پر کہہ دیتے ہیں کہ ہم مسلمان ہیں ایسے لوگوں کو مُنافق کہتے ہیں۔ کافر، مُشرک اور مُنافق کی کبھی بخشش نہ ہوگی اور یہ لوگ ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہیں گے (اللہ ہم سب کو پناہ دے)

طہارت کا بیان

طہارت یعنی پاکی کا اسلام میں بڑا مرتبہ ہے۔ قرآن شریف میں ارشاد ہے اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَیُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ ○ یعنی یقین جانو کہ اللہ تعالیٰ خوب توبہ کرنے والوں کو اور اچھی طرح پاکی حاصل کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

نماز صحیح ہونے کے لئے بدن، کپڑے اور جائے نماز کا پاک ہونا اور باوضو ہونا شرط ہے۔

حدیث۔ فرمایا آقائے دوجہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہ کوئی نماز بغیر پاکی کے قبول نہیں ہوتی اور کوئی صدقہ حرام مال سے قبول نہیں ہوتا۔

وضو کے فرائض

وضو میں چار فرض ہیں ① پیشانی کے بالوں سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور دونوں کانوں کی لو تک منہ دھونا ② دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا۔ ③ چوتھائی سر کا مسح کرنا ④ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

وضو کی سنتیں

نیت کرنا۔ شروع میں بسم اللہ پڑھنا اور پہلے تین بار دونوں ہاتھ کلائی تک دھونا پھر تین بار کلی کرنا اور مسواک کرنا، پھر تین بار ناک میں پانی ڈالنا۔ تین بار چہرہ دھونا۔ سارے سر کا اور کانوں کا مسح کرنا۔ ڈاڑھی اور انگلیوں کا خلال کرنا۔ لگاتار اس طرح دھونا کہ پہلا عضو خشک نہ ہونے پائے اور دوسرا عضو دھل جائے۔ ترتیب وار دھونا کہ پہلے منہ دھوئے پھر کہنیوں سمیت ہاتھ دھوئے پھر سر کا مسح کرے پھر پاؤں دھوئے۔

سنت چھوڑنے سے وضو تو ہو جاتا ہے مگر ثواب کم ملتا ہے۔

مستحبات وضو

قبلہ رخ ہو کر بیٹھنا۔ مل کر دھونا۔ داہنی طرف سے شروع کرنا۔ بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینا۔ دوسرے سے مدد نہ لینا۔ مستحب کے چھوٹ جانے سے وضو تو ہو جاتا ہے مگر مستحب کا جو ثواب ہے وہ نہیں ملتا اور مستحب کا درجہ سنت سے کم ہے۔

مکروہات وضو

ناپاک جگہ وضو کرنا۔ سیدھے ہاتھ سے ناک

صاف کرنا۔ پانی زیادہ بہانا۔ وضو کرتے وقت دنیا کی باتیں کرنا۔ خلافِ سنت وضو کرنا۔ زور سے چھپکے مارنا۔

نواقضِ وضو ان چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ پاخانہ یا پیشاب کرنا یا ہوا خارج ہونا۔ خون یا پیپ نکل کر بہہ جانا۔ منہ بھر قے ہونا۔ ٹیک لگا کر یا لیٹ کر سو جانا۔ نشہ میں مست یا بے ہوش ہو جانا۔ رکوع سجدہ والی نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنا۔

وضو کا طریقہ

وضو کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پاک برتن میں پاک پانی لے کر پاک جگہ پر بیٹھو، اونچی جگہ ہو تو بہتر ہے تاکہ چھینٹیں نہ آئیں قبلہ کی طرف منہ کر لو تو اور اچھا ہے اور آستینیں کہنیوں سے اوپر تک چڑھا لو۔ پھر بِسْمِ اللهِ پڑھو اور تین بار گٹوں تک دونوں ہاتھ دھوؤ۔ پھر تین مرتبہ کلی کرو اور مسواک کرو، مسواک نہ ہو تو انگلی سے دانت مل لو۔ پھر تین بار ناک میں پانی ڈال کر بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرو۔ ناک میں پانی ڈالنے کا مطلب یہ ہے کہ سانس کے ساتھ نرم جگہ تک پانی لے جائیں۔ پھر تین مرتبہ منہ دھوؤ۔ منہ پر پانی زور سے نہ مارو بلکہ آہستہ سے پیشانی پر پانی ڈال کر دھوؤ۔ پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ادھر اُدھر دونوں کانوں کی لَو تک منہ

دھوؤ پھر کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھوؤ۔ پہلے داہنا ہاتھ تین بار دھوؤ۔ پھر بایاں ہاتھ تین بار دھوؤ پھر دونوں ہاتھ پانی سے تر کر کے یعنی بھگو کر سر کا مسح کرو۔ پھر کانوں کا مسح کرو۔ پھر گردن کا مسح کرو۔ مسح صرف ایک مرتبہ کرنا چاہیے۔ پھر تین تین مرتبہ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھوؤ پہلے داہنا پاؤں، پھر بایاں پاؤں دھوؤ۔

سر کا مسح اس طرح کرو کہ دونوں ہاتھ پانی سے تر کر کے دائیں ہاتھ اور بائیں ہاتھ کی انگلیاں برابر ملا کر پیشانی کے بالوں پر رکھ کر گُدّی تک لے جاؤ۔ پھر گُدّی سے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو کانوں کے پاس سے گزارتے ہوئے واپس پیشانی تک لے آؤ۔ اس کے ساتھ ہی کانوں کا مسح اس طرح کرو کہ کانوں کے دونوں سوراخوں میں شہادت کی انگلیاں داخل کرو اور انگوٹھوں سے کانوں کی پشت کا مسح کرو اور انگلیوں کی پشت سے گردن کا مسح کرو۔

وضو سے فارغ ہو کر یہ دُعا پڑھو۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۝

(ترجمہ) میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور گواہی

دیتا ہوں کہ بلاشبہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسُول ہیں۔ اے اللہ تو مجھے خُوب زیادہ توبہ کرنے والوں میں اور خوب زیادہ پاکی حاصل کرنے والوں میں شامل فرما دے۔

غسل کا طریقہ

جب غسل کا ارادہ کرے تو پہلے استنجا کرے اور اگر کسی جگہ ظاہری ناپاکی لگی ہو تو اس کو دھولیوے پھر وضو کرے جیسے نماز کے لئے وضو کرتے ہیں۔ اگر پختہ جگہ یا تخت، پتھر پر غسل کر رہا ہو تو پاؤں بھی ابھی دھولیوے۔ اور اگر کچی جگہ میں غسل کر رہا ہو تو پورا غسل کر کے آخر میں پاؤں دھودے۔ غسل کے وضو میں کلی کرتے ہوئے خوب خیال کر کے حلق تک پانی لے جائے اور منہ بھر کر کلی کرے۔ اگر روزہ نہ ہو تو غرارہ بھی کرے۔ اور ناک میں جہاں تک نرم جگہ ہے وہاں تک سانس کے ساتھ پانی لے جائے۔ وضو کے بعد تھوڑا سا پانی لے کر سارے بدن کو مل لیوے۔ اس کے بعد تین بار سر پر پانی ڈالے پھر تین بار داہنے کاندھے پر پھر تین بار بائیں کاندھے پر پانی ڈالے اور ہر جگہ خیال کر کے پانی پہنچائے۔ بال برابر بھی جگہ سوکھی رہ جائے گی تو غسل نہ ہو گا۔

اگر غسل کے بعد معلوم ہو کہ فلاں جگہ سوکھی رہ گئی ہے تو خاص اسی جگہ کو دھولیوے پھر سے پورا غسل دہرانے کی

ضرورت نہیں۔

فرائضِ غسل فرائض غسل تین ہیں ① خُوب حلق تک پانی سے مُنہ بھر کر کلی کرنا ② ناک میں سانس کے ساتھ پانی چڑھانا جہاں تک نرم جگہ ہے ③ تمام بدن پر ایک بار پانی بہانا۔

غسل کی سُنتیں غُسل کی سُنتیں یہ ہیں ① غسل کی نیت کرنا ② اولاً ظاہری ناپاکی دُور کرنا اور استنجا کرنا ③ پھر وضو کرنا ④ بدن کو ملنا ⑤ سارے بدن پر تین بار پانی بہانا۔

مکرُوہاتِ غسل غسل کے مکرُوہات یہ ہیں ① پانی بہت زیادہ گرانا ② اتنا کم پانی لیناکہ اچھی طرح غسل نہ کر سکے ③ ننگا ہونے کی حالت میں غسل کرتے وقت کسی سے کلام کرنا یا قبلہ رو ہو کر غسل کرنا۔

کسی کو اپنی شرم کی جگہ یا رانیں یا گھٹنے دِکھانا حرام ہے۔

تیمم کا بیان

جس کو وضُو یا غسل کرنے کی حاجت ہو اور پانی نہ ملے یا پانی تو ہو لیکن اس کے استعمال سے سخت بیماری ہو جانے کا خوف یا مرض بڑھ جانے یا رسّی ڈول یعنی کنویں سے پانی

نکالنے کا سامان موجود نہ ہو یا دشمن کا خوف ہو یا سفر میں پانی ایک میل کے فاصلہ پر ہو تو ان سب صورتوں میں وضو اور غسل کی جگہ تیمم کرے۔

تیمم کا طریقہ تیمم میں نیت فرض ہے یعنی اوّل یہ نیت کرے کہ میں ناپاکی دور کرنے کے لئے یا نماز پڑھنے کے لئے تیمم کرتا ہوں۔ نیت کے بعد دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو انگلیوں سمیت پاک مٹی پر مارے پھر ہاتھ جھاڑ کر تمام منہ پر ملے اور جتنا حصّہ منہ کا وضو میں دھویا جاتا ہے اتنے حصّہ پر ہاتھ پہنچائے۔ پھر دوبارہ اسی طرح مٹی پر ہاتھ مار کر ہاتھوں کو کہنیوں تک ملے اور انگلیوں کا خلال بھی کرے۔ وضو اور غسل کے تیمم میں کوئی فرق نہیں ہے۔ اور جتنی پاکی وضو اور غسل سے ہوتی ہے اتنی ہی تیمم سے بھی ہو جاتی ہے اگر بیس سال بھی پانی نہ ملے تو تیمم ہی کرتا رہے۔

نواقض تیمم جو چیزیں وضو کو توڑ دیتی ہیں ان سے تیمم بھی ٹوٹ جاتا ہے۔ پانی کا ملنا اور اس کے استعمال پر قادر ہونا بھی تیمم کو توڑ دیتا ہے۔

مسئلہ اگر کسی پر غسل فرض ہے تو وضو اور غسل کے لئے ایک ہی تیمم کافی ہے۔ وضو اور غسل کی نیت کر کے الگ الگ دو مرتبہ تیمم کرنا لازمی نہیں۔

نماز کا بیان

پیارے بچو! اللہ تعالیٰ ہمارا مالک ہے اور خالق یعنی پیدا کرنے والا ہے، اس نے اپنے بندوں پر رات دن میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں، جن کے نام یہ ہیں:-

(۱) نمازِ فجر جو صبح کے وقت سورج نکلنے سے پہلے پڑھی جاتی ہے۔
(۲) نمازِ ظہر جو دوپہر کو سورج ڈھلنے کے بعد پڑھی جاتی ہے۔
(۳) نمازِ عصر جو سورج چھپنے سے ڈیڑھ دو گھنٹہ پہلے پڑھی جاتی ہے۔
(۴) نمازِ مغرب جو سورج چھپنے کے فوراً بعد پڑھی جاتی ہے۔
(۵) نمازِ عشاء جو سورج چھپنے سے ڈیڑھ دو گھنٹہ بعد پڑھی جاتی ہے۔

حدیث - فرمایا ہمارے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اس کا کوئی دین نہیں جو نماز نہیں پڑھتا۔ نماز کا مرتبہ دین اسلام میں وہی ہے جو سر کا مرتبہ انسان کے جسم میں ہے۔ مطلب یہ ہے کہ جیسے کوئی شخص بغیر سر کے زندہ نہیں رہ سکتا۔ اسی طرح نماز پڑھے بغیر ٹھیک طرح کا مسلمان نہیں ہو سکتا۔

حدیث - اور فرمایا ہمارے پیارے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہ جس کی ایک نماز جاتی رہی اس کا اتنا بڑا نقصان ہوا جیسے کسی گھر کے لوگ اور مال و دولت سب جاتا رہا۔

دیکھو بچو! نماز کتنی ضروری چیز ہے، نماز کبھی نہ چھوڑو۔

پانچوں نمازوں کی رکعتیں اس طرح ہیں

نماز فجر کی چار رکعتیں۔ پہلے دو سنتیں پھر دو فرض۔
نماز ظہر کی بارہ رکعتیں۔ پہلے چار سنتیں پھر چار فرض پھر دو سنتیں پھر دو نفل۔
نماز عصر کی آٹھ رکعتیں۔ پہلے چار سنتیں (غیر مؤکدہ) پھر چار فرض۔
نماز مغرب کی سات رکعتیں۔ پہلے تین فرض پھر دو سنتیں پھر دو نفل۔
نماز عشاء کی سترہ رکعتیں۔ پہلے چار سنتیں (غیر مؤکدہ) پھر چار فرض پھر دو سنتیں پھر دو نفل پھر تین وتر پھر دو نفل

نمازِ جمعہ

جمعہ کے دن ظہر کے وقت نماز ظہر کی بجائے نماز جمعہ پڑھتے ہیں جس کی چودہ رکعتیں ہیں پہلے چار سنتیں پھر دو فرض امام کے ساتھ پھر چار سنتیں پھر دو سنتیں پھر دو نفل۔

مسئلہ نماز جمعہ عورتوں پر فرض نہیں وہ اس کی جگہ نمازِ ظہر پڑھیں۔

مسئلہ نماز جمعہ کے لئے جماعت ضروری ہے بلا جماعت ادا نہیں ہوتی۔ اگر کسی کو امام کے ساتھ نماز جمعہ نہ ملے تو اس کی جگہ نماز ظہر پڑھے۔

حدیث۔ فرمایا پیارے رسُول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص نے بلا عُذر نمازِ جمعہ چھوڑ دی وہ ایسی کتاب میں منافق لکھ دیا جائے گا جس کا لکھا ہوا نہ مٹے گا نہ بدلے گا۔

مسئلہ نفل نماز کا حکم یہ ہے کہ اس کو پڑھے تو بہت ثواب پاوے اور نہ پڑھے تو گناہ نہ ہوگا مگر ثواب سے محروم ہوگا، غیر مؤکدہ سنتوں کا بھی یہی حکم ہے۔ رکعتوں کے بیان میں جن سنتوں کا ذکر ہوا ہے ان میں عصر کے فرضوں اور عشاء کے فرضوں سے پہلے جو چار سنتیں ہیں وہ غیر مؤکدہ ہیں ان کے علاوہ باقی سب سنتیں مؤکدہ ہیں یعنی ان کی بہت تاکید آئی ہے۔ ان کو ضرور پڑھو ہاں مرض کی بہت زیادہ تکلیف ہو یا سفر میں بہت جلدی ہو، ریل، بس، ہوائی جہاز چھوٹنے والا ہو تو مؤکدہ سنتیں چھوڑنے کی بھی گنجائش ہے۔

مسئلہ فرض اور وتر کبھی کسی حال میں چھوڑنے کی اجازت نہیں۔ ان کا چھوڑنا بہت بڑا گناہ ہے۔ نمازِ وتر واجب ہے جس کا مرتبہ فرضوں کے قریب ہے۔

نماز کی نیّت

کوئی نماز نیّت کے بغیر نہیں ہوتی۔ جو نماز پڑھنی ہو اس کی نیّت کرنا فرض ہے۔ اور نیّت دل کے ارادہ کا نام ہے مثلاً دل میں

ارادہ کرے کہ فلاں وقت کی نماز چار رکعت فرض یا چار رکعت سنّت ادا کرتا ہوں۔ اگر امام کے پیچھے نماز پڑھنا ہو تو اس کا مقتدی ہونے کی بھی نیّت کرے۔ زبان سے نیّت کرنا ضروری نہیں لیکن اگر زبان سے بھی نیّت کرلے تو یہ بھی درست ہے اور عربی میں نیّت کرنا بھی ضروری نہیں اپنی مادری زبان میں نیّت کر لیں۔ ہم بطور نمونہ دو نیّتیں لکھتے ہیں، باقی نمازوں کی نیّت اسی طرح کرلیا کریں۔

ظہر کی چار سنّتوں کی نیّت

نیّت کرتا ہوں چار رکعت نماز سُنّت ظہر کی، واسطے اللہ تعالیٰ کے، وقت ظہر کا رُخ میرا کعبہ شریف کی طرف اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

ظہر کے چار فرضوں کی نیّت

نیّت کرتا ہوں چار رکعت نماز فرض ظہر کی، واسطے اللہ تعالےٰ کے، پیچھے اس امام کے رُخ میرا کعبہ شریف کی طرف اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

اگر تنہا یعنی بلا جماعت نماز پڑھتا ہو تو امام کے پیچھے ہونے کی نیّت نہ کرے۔

مسئلہ ۔ پنج وقتہ نمازوں میں صرف فرض ہی با جماعت ادا کئے جاتے ہیں اور رمضان شریف میں نماز وتر بھی جماعت سے پڑھی جاتی ہے۔

اذان

فرض نمازوں کے لئے اذان دینا سُنّت ہے۔ اذان کے
الفاظ یہ ہیں:-

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا

اِلَّا اللّٰہُ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

کوئی معبود نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ حَیَّ

میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ آؤ

عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی

نماز کی طرف آؤ نماز کی طرف آؤ کامیابی

الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

کی طرف آؤ کامیابی کی طرف اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

دونوں کانوں میں شہادت کی دونوں انگلیاں دے کر قبلہ رو

کھڑے ہوکر بلند آواز سے اذان پڑھی جاتی ہے حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ کے وقت داہنی طرف کو اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے وقت بائیں طرف کو مُنہ پھیر لیتے ہیں۔

فجر کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ (نماز نیند سے بہتر ہے) دو مرتبہ کہا جاتا ہے۔

تکبیر یا اقامت

جب فرض نماز کے لئے کھڑے ہونے لگتے ہیں تو نماز شروع کرنے سے پہلے ایک شخص وہی کلمے کہتا ہے جو اذان میں کہے جاتے ہیں اسے اقامت اور تکبیر کہتے ہیں، تکبیر میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد دو مرتبہ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ بڑھا دیا جاتا ہے۔ یہ لفظ تکبیر میں زیادہ ہیں جو اذان میں نہیں ہے۔ جو اذان دے اسے مؤذّن اور جو تکبیر کہے اسے مُکبّر کہتے ہیں۔

اذکارِ نماز

نماز کی نیّت کے بعد اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر ثنا پڑھتے ہیں پھر تعوّذ و تسمیہ کے بعد سورۃ فاتحہ پڑھتے ہیں۔ اس کے بعد قرآن شریف کی کوئی سورت یا چند آیات پڑھتے ہیں۔ پھر

رکوع سجود کرتے ہیں۔ کوئی نماز دو رکعت سے کم نہیں ہوتی۔ آخری رکعت پر بیٹھ کر تشہد اور درود شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھیر دیتے ہیں۔

ہم پہلے وہ چیزیں اکٹھی لکھ دیتے ہیں جو نماز میں پڑھی جاتی ہیں، پھر طریقہ نماز لکھیں گے۔ اذکار نماز یہ ہیں۔

تکبیر

اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اللہ سب سے بڑا ہے

ثنا

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ
اے اللہ! ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں اور تیری تعریف کرتے ہیں اور تیرا
اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ
نام بہت برکت والا ہے اور تیری بزرگی بہت برتر ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں

تعوذ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے

تسمیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سورۃ فاتحہ یا الحمد شریف

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ

ہر قسم کی تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے بڑا مہربان

الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ

نہایت رحم والا ہے روز جزا کا مالک ہے (اے اللہ) ہم تیری ہی

نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہم کو سیدھے راستے

الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

پر چلا ایسے لوگوں کے راستے پر جن پر تو نے انعام فرمایا ہے

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ (اٰمین)

نہ ان کے راستے پر جن پر تیرا غصہ ہوا اور نہ گمراہوں کے راستے پر چلا!

سُورَۃ کوثر

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّاۤ اَعۡطَيۡنٰكَ الۡكَوۡثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ

(اے نبی!) ہم نے آپ کو کوثر عطا کی ہے. پس آپ اپنے رب کے لیے

وَانۡحَرۡ ۝ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الۡاَبۡتَرُ ۝

نماز پڑھیے اور قربانی کیجیے بیشک آپ کا دشمن ہی بے نام و نشان ہو جانے والا ہے

سُورَۃ اخلاص

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمۡ

(اے نبی!) کہہ دو کہ وہ (یعنی اللہ) یگانہ ہے اللہ بے نیاز ہے اس سے

يَلِدۡ ۙ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۝ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

کوئی پیدا نہیں ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور کوئی اس کے برابر نہیں۔

سُورَۃ فلق

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ

(اے نبی دعا میں یوں) کہو کہ میں صبح کے رب کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوق کے شر سے

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ

اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ آجائے اور گرہوں پر

النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

دم کرنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرنے لگے

سُوْرَۃ ناس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ

(اے نبی دعا میں یوں) کہو کہ میں آدمیوں کے رب، آدمیوں کے بادشاہ

اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۙ

آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں اس وسوسہ ڈالنے والے پیچھے

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ

ہٹ جانے والے کے شر سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

جنات میں سے ہو یا آدمیوں میں سے

رُکوع یعنی جُھکنے کی حالت کی تسبیح

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ

پاکی بیان کرتا ہوں میں اپنے پروردگار بزرگ کی

قومہ یعنی رُکوع سے اُٹھتے وقت کی تسمیع

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ

اللہ نے (اس کی) سن لی جس نے اس کی تعریف کی

اِسی قومہ کی تحمید

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

اے ہمارے رب تیرے ہی لئے سب تعریف ہے

سَجدہ
یعنی زمین پر سر رکھنے کی حالت کی تسبیح

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

پاکی بیان کرتا ہوں میں اپنے پروردگار برتر کی

تشہد یا التحیات

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ

تمام قولی عبادتیں اور تمام فعلی عبادتیں اور تمام مالی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

سلام ہو آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ

سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

گواہی دیتا ہوں میں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

جیسے کہ رحمت نازل فرمائی تو نے ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

بیشک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ

اور ان کی آل پر جیسے برکت نازل فرمائی تو نے ابراہیم علیہ السلام

وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اور ان کی آل پر بیشک تو تعریف کا مستحق بزرگی والا ہے۔

درود شریف کے بعد کی دُعا

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ

اے میرے پروردگار مجھ کو نماز کا پابند بنا دے اور میری

ذُرِّیَّتِیْ ق رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا

اولاد کو بھی اے ہمارے پروردگار میری دعا قبول فرما اے ہمارے پروردگار

اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ

مجھ کو میرے ماں باپ کو اور سارے مسلمانوں کو بخش دے اس روز جبکہ

یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

(عملوں کا) حساب ہونے لگے۔

سلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت

نماز کے بعد کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ

اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی

تَبَارَکْتَ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

(مل سکتی) ہے بہت برکت والا ہے تو اے عظمت اور بزرگی والے۔

فائدہ - فرض نماز کے بعد ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ اور ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور ۳۴ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھنے کا بہت زیادہ ثواب ہے۔

نماز پڑھنے کا طریقہ

نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پاک کپڑے پہن کر پاک جگہ پر باوضو قبلہ کی طرف مُنہ کر کے کھڑے ہو اور نماز کی نیّت کر کے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھاؤ اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر ہاتھوں کو ناف کے نیچے باندھ لو۔ داہنا ہاتھ اوپر اور بایاں ہاتھ اس کے نیچے رہے سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے اور چھنگلیا سے بائیں ہاتھ کے گٹے کو پکڑ لو اور باقی تین انگلیاں بائیں کلائی پر بچھی رہیں۔

نماز میں اِدھر اُدھر نہ دیکھو۔ ادب سے کھڑے رہو۔ خدا تعالیٰ کی طرف دھیان رکھو۔ ہاتھ باندھ کر ثنا یعنی سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ آخر

تک پڑھو۔ پھر تعوّذ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ اور پھر تسمیہ یعنی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر الحمد شریف پڑھو۔ الحمد شریف ختم کر کے آہستہ سے آمین کہو پھر کوئی سُورت یا چند آیات پڑھو پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر رکوع کے لئے جھکو۔ رکوع میں دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑلو، رکوع کی تسبیح یعنی سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ تین یا پانچ مرتبہ پڑھو، پھر تسمیع یعنی سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہوجاؤ اور اس کے بعد تحمید یعنی رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ پڑھو۔ پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں اس طرح جاؤ کہ پہلے دونوں گھٹنے زمین پر رکھو۔ پھر دونوں ہاتھ رکھو پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں پہلے ناک، پھر پیشانی زمین پر رکھو پھر سجدے کی تسبیح یعنی سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی تین یا پانچ مرتبہ کہو۔ پھر تکبیر کہتے ہوئے اٹھو اور سیدھے بیٹھ جاؤ۔ پھر تکبیر کہتے ہوئے دوسرے سجدے میں جاؤ اور اسی طرح سجدہ کرو جیسا ابھی بتایا، پھر تکبیر کہتے ہوئے کھڑے ہو جاؤ۔ اٹھتے وقت زمین پر ہاتھ نہ ٹیکو۔ دونوں سجدوں تک ایک رکعت پوری ہوگئی۔ اب دوسری رکعت شروع ہوئی۔ اس میں تعوّذ نہیں ہے۔ صرف تسمیہ پڑھ کر الحمد شریف پڑھو۔ اس کے بعد کوئی سُورت ملاؤ یا چند آیات پڑھو۔ پھر رکوع، قومہ اور دونوں سجدے کرکے اٹھ کر بیٹھ جاؤ

اور پہلے تشہد یعنی التحیات پڑھو پھر دُرود شریف پھر دُعا پڑھو پھر سلام پھیرو، پہلے داہنی طرف پھر بائیں طرف سلام پھیرتے وقت داہنی طرف اور بائیں طرف منہ موڑلو اور کاندھوں پر نظر رکھو۔ یہ دو رکعت نماز پوری ہو گئی۔ اگر تین یا چار رکعت والی نماز پڑھنا ہو تو دو رکعت پر بیٹھ کر صرف عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ تک التحیات پڑھو۔ اس کے بعد فوراً تکبیر کہتے ہوئے کھڑے ہو جاؤ۔ اور تسمیہ، الحمد شریف اور سُورت پڑھ کر رکُوع سجدے کرو۔ اگر تین رکعت پڑھنا ہو تو بیٹھ کر التحیات دُرود شریف اور دُعا پڑھ کر سلام پھیر دو۔ اور اگر چار رکعت پڑھنا ہو تو تیسری رکعت پڑھ کر نہ بیٹھو بلکہ تیسری رکعت کے دونوں سجدے کر کے سیدھے کھڑے ہو جاؤ۔ اور چوتھی رکعت یعنی تسمیہ، الحمد شریف اور سُورت پڑھ کر رکوع سجدے کر کے بیٹھ جاؤ اور التحیات پھر دُرود شریف اور دُعا پڑھ کر دونوں طرف سلام پھیر دو۔

مسئلہ۔ فرض نمازوں کی تیسری اور چوتھی رکعت میں الحمد شریف کے بعد کوئی سُورت یا آیت نہ پڑھو بلکہ الحمد شریف ختم کر کے سیدھے رکوع میں چلے جاؤ۔ ہاں فرضوں کے علاوہ ہر نماز کی ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد سُورت یا چند آیات پڑھنا واجب ہے۔

مسئلہ۔ اگر امام کے پیچھے نماز پڑھ رہے ہو تو تکبیر تحریمہ کے

بعد ثنا کے علاوہ کچھ نہ پڑھو۔ تعوذ، تسمیہ، الحمد شریف اور سورت صرف امام پڑھے گا۔ اسی طرح دوسری تیسری اور چوتھی رکعت میں بھی امام کے پیچھے خاموش کھڑے رہو، ہاں رکوع سجدہ کی تسبیح اور التحیات ودرود شریف اور اس کے بعد والی دعا امام کے پیچھے بھی پڑھو۔

مسئلہ۔ رکوع اس طرح کرنا چاہیئے کہ کمر اور سر برابر رہیں یعنی سر نہ کمر سے اونچا رہے نہ نیچا ہو جائے اور دونوں ہاتھ پسلیوں سے علیحدہ رہیں اور گھٹنوں کو ہاتھوں کی انگلیوں سے پکڑ لیا جائے۔

مسئلہ۔ سجدہ اس طرح کرنا چاہیئے کہ ہاتھوں کے پنجے زمین پر اس طرح رہیں کہ انگلیاں پھیلی ہوئی اور آپس میں ملی رہیں اور سب کا رخ قبلہ کی طرف ہو۔ اور کہنیاں اور کلائیاں زمین سے اونچی رہیں۔ پیٹ رانوں سے اور دونوں کہنیاں پسلیوں سے علیحدہ رہیں اور دونوں پاؤں کی انگلیاں اس طرح مڑی رہیں کہ ان کے سر قبلہ رُخ ہو جائیں۔

مسئلہ۔ رکوع سے اٹھتے وقت امام صرف سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہے اور جو شخص امام کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہو وہ صرف رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہے اور جو تنہا نماز پڑھے وہ ان دونوں کو کہے۔

مسئلہ۔ دونوں سجدوں کے درمیان اور التحیات ودرود شریف پڑھتے وقت بیٹھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھ جاؤ

اور دایاں پاؤں کھڑا رکھو۔ دونوں گھٹنے قبلہ کی طرف رہیں۔ داہنے پاؤں کی انگلیاں اچھی طرح موڑ دو تاکہ قبلہ رُخ ہو جائیں اور دونوں ہاتھ رانوں پر اس طرح رکھو کہ انگلیاں سیدھی رہیں۔

مسئلہ التحیات پڑھتے وقت اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پر پہنچو تو سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے اور بیچ کی انگلی کا گول حلقہ بنالو اور چھنگلیا اور اس کے پاس والی انگلی کو بند کر لو۔ پھر کلمہ کی انگلی اٹھا کر اشارہ کرو۔ جب لَآ اِلٰہَ کہو تو انگلی اٹھا دو اور جب اِلَّا اللّٰہُ کہو تو اسے جھکا دو اور سلام پھیرنے تک اسی طرح انگوٹھے اور بیچ والی انگلی کا حلقہ بنائے رکھو اور دو انگلیاں جیسے مڑی ہوئی ہیں مڑی رکھو۔ سلام پھیر کر حلقہ توڑ دو۔

مسئلہ مغرب و عشاء کی اول کی دو رکعتوں میں اور فجر کی دونوں رکعتوں میں امام کے لئے الحمد شریف اور اس کے بعد سورت بلند آواز سے پڑھنا واجب ہے۔

مرد اور عورت کی نماز کا فرق

عورتیں بھی اسی طرح نماز پڑھیں جیسے نماز پڑھنے کا طریقہ ابھی بیان کیا گیا ہے لیکن چند چیزوں میں مرد اور عورت کی نماز میں فرق ہے وہ نیچے لکھی جاتی ہے۔

① تکبیرِ تحریمہ کے وقت مردوں کو چادر وغیرہ سے ہاتھ نکال کر کانوں

تک اٹھانا چاہیئے۔ اور عورتوں کو ہر حال میں بغیر ہاتھ نکالے ہوئے کندھوں تک اٹھانا چاہیئے۔

۲ تکبیر تحریمہ کے بعد مردوں کو ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا چاہیئے اور عورتوں کو سینے پر۔

۳ مردوں کو دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنا کر بائیں ہاتھ کی کلائی کو پکڑنا اور باقی تین انگلیوں کو بائیں کلائی پر بچھا دینا چاہیئے اور عورتوں کو داہنی ہتھیلی بائیں ہتھیلی کی پشت پر رکھنا چاہیئے۔ مردوں کی طرح حلقہ بنا کر بائیں ہاتھ کو نہ پکڑنا چاہیئے۔

۴ مردوں کو رکوع میں اچھی طرح جھکنا چاہیئے کہ سر اور پشت برابر ہو جائیں اور عورتوں کو صرف اس قدر جھکنا چاہیئے کہ جس سے ان کے ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں۔

۵ مردوں کو رکوع میں انگلیاں کشادہ کر کے گھٹنوں کو پکڑنا چاہیے اور عورتوں کو بغیر کشادہ کئے ہوئے ملا کر رکھنا چاہیئے۔

۶ مردوں کو حالتِ رکوع میں کہنیاں پہلو سے علیحدہ رکھنی چاہئیں اور عورتوں کو ملی ہوئی رکھنی چاہئیں۔

۷ مردوں کو سجدے میں پیٹ کو رانوں سے اور بازو کو بغل سے جدا رکھنا چاہیئے اور عورتوں کو ملا کر رکھنا چاہیئے۔

۸ سجدے میں مردوں کی کہنیاں زمین سے اٹھی ہوئی ہوں اور عورتوں

کی کہنیاں زمین پر بچھی ہوئی ہوں۔

(۹) مردوں کو سجدے میں دونوں پاؤں انگلیوں کے بل کھڑے رکھنے چاہئیں مگر عورتیں دونوں پاؤں داہنی طرف کو نکال دیں۔

(۱۰) مردوں کو بیٹھنے کی حالت میں بائیں پاؤں پر بیٹھنا چاہیئے اور داہنے پاؤں کو انگلیوں کے بل کھڑا رکھنا چاہیئے اور عورتوں کو دونوں پاؤں داہنی طرف نکال کر بیٹھنا چاہیئے۔

(۱۱) عورتوں کو کسی بھی وقت بلند آواز سے قرارت کرنے کا اختیار نہیں بلکہ وہ ہر وقت آہستہ آواز سے قرارت کریں اور مردوں کے لئے بعض حالات میں بلند آواز سے قرأت پڑھنا واجب ہے اور بعض حالات میں جائز ہے۔

نمازِ وتر پڑھنے کا طریقہ

نمازِ وتر پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ دو رکعتیں پڑھ کر بیٹھ جائے اور عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ تک التحیات پڑھ کر کھڑا ہو جائے پھر تیسری رکعت میں الحمد اور سورت سے فارغ ہو کر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتا ہوا کانوں تک ہاتھ اٹھائے اور پھر قاعدہ کے مطابق ہاتھ باندھ کر دعائے قنوت پڑھے۔ اس کے بعد رکوع میں جائے اور باقی نماز پوری کرے دعائے قنوت یہ ہے۔

دُعَائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ

الٰہی! ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان

بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ

رکھتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری بہت اچھی تعریف

الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ

کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں

وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ

اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے۔ الٰہی!

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَ

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور

اِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَ

تیری ہی طرف دوڑتے ہیں اور جھپٹتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور

نَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ

تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بیشک تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

حدیث۔ فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص وتر نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ تین بار یوں ہی فرمایا۔ لہٰذا وتر نماز کبھی نہ چھوڑو۔

نماز کے فرائض، واجبات، سُنن و مکروہات

فرائضِ نماز

نماز کے چودہ فرض ہیں جن میں سے چند ایسے ہیں جن کا نماز سے پہلے ادا کرنا ضروری ہے اور ان کو نماز کی شرائط بھی کہا جاتا ہے۔ اور چند فرائض ایسے ہیں جو داخل نماز ہیں ان سب کی فہرست یہ ہے ① بدن کا پاک ہونا ② کپڑوں اور جائے نماز کا پاک ہونا ③ ستر عورت یعنی مردوں کو ناف سے گھٹنوں تک اور عورتوں کو چہرے اور ہتھیلیوں اور قدموں کے علاوہ تمام بدن کا ڈھانکنا فرض ہے ④ نماز کی جگہ کا پاک ہونا ⑤ نماز کا وقت ہونا ⑥ قبلہ کی طرف رُخ کرنا ⑦ نماز کی نیت کرنا یہ سب شرائط ہیں ⑧ تکبیرِ تحریمہ ⑨ قیام یعنی کھڑا ہونا ⑩ قرات یعنی ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیتیں یا ایک چھوٹی سورت پڑھنا ⑪ رکوع کرنا ⑫ سجدہ کرنا ⑬ قعدہ اخیرہ[1] ⑭ اپنے ارادہ سے نماز ختم کرنا۔

اگر ان میں سے کوئی چیز بھی جان کر یا بھول کر رہ جائے تو نماز نہ ہوگی دوبارہ پڑھنا فرض ہوگا۔

واجباتِ نماز

ذیل کی چیزیں نماز میں واجب ہیں ① الحمد پڑھنا اور ② اس کے ساتھ کوئی سورت ملانا ③ فرضوں کی پہلی دو رکعتوں میں قرات کرنا ④ الحمد کو سورت سے

[1] قعدہ بیٹھنے کو کہتے ہیں۔ جس قعدہ میں سلام پھیرتے ہیں وہ قعدہ اخیرہ ہے۔

پہلے پڑھنا ⑤ رکوع کرکے سیدھا کھڑا ہونا ⑥ دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا ⑦ پہلا قعدہ کرنا ⑧ التحیات پڑھنا ⑨ لفظ سلام سے نماز ختم کرنا ⑩ ظہر وعصر میں قرارت آہستہ پڑھنا ⑪ امام کے لئے مغرب وعشاء کی پہلی دونوں رکعتوں اور فجر وجمعہ وعیدین اور تراویح کی سب رکعتوں میں قرارت بلند آواز سے پڑھنا ⑫ وتر میں دُعائے قنوت پڑھنا اور ⑬ دُعائے قنوت سے پہلے تکبیر کہنا ⑭ عیدین میں چھ زائد تکبیریں کہنا۔

واجبات میں سے اگر کوئی واجب بھول کر چھوٹ جائے تو سجدہ سہو کرنا واجب ہوگا جس کا بیان آنے والا ہے انشاء اللہ تعالیٰ، اور قصداً چھوڑ دینے سے نماز دوبارہ پڑھنا واجب ہوتا ہے۔

مُفسداتِ نماز

ان چیزوں سے نماز فاسد ہوجاتی ہے یعنی ٹوٹ جاتی ہے خواہ قصداً چھوٹ جائیں یا بھول کر ① بات کرنا خواہ تھوڑی ہو خواہ بہت قصداً ہو یا بھول کر۔ ② سلام کرنا یا سلام کا جواب دینا ③ چھینکنے والے کے جواب میں یَرْحَمُكَ اللّٰهُ کہنا ④ رنج کی خبر سُن کر اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ پورا یا تھوڑا سا پڑھنا یا اچھی خبر سُن کر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہنا یا عجیب خبر سُن کر سُبْحَانَ اللّٰهِ کہنا ⑤ دُکھ تکلیف کی وجہ سے آہ، اوہ یا اُف کرنا ⑥ اپنے امام کے سوا کسی دوسرے کو لقمہ دینا ⑦ قرآن شریف دیکھ کر نماز میں پڑھنا ⑧ پڑھنے میں ایسی غلطی کرنا جس سے نماز

فاسد ہو جاتی ہے (جس کی تفصیل بڑی کتابوں میں لکھی ہے) (۹) عملِ کثیر یعنی زیادہ کام کرنا مثلاً ایسا کام کرنا جسے دیکھنے والا یہ سمجھے کہ یہ شخص نماز نہیں پڑھ رہا ہے یا مثلاً ایک ساتھ دونوں ہاتھوں سے کوئی کام کرنا (۱۰) قصداً یا بھول کر کچھ کھانا پینا (۱۱) قبلہ سے سینہ کا پھر جانا (۱۲) درد یا مصیبت کی وجہ سے اس طرح رونا کہ آواز میں حروف نکل جائیں (۱۳) نماز میں ایسی آواز سے ہنسنا جسے کم از کم خود سُن لے (۱۴) امام سے آگے بڑھ جانا۔

یہ چند مفسدات لکھ دیئے ہیں بڑی کتابوں میں چند اور بھی لکھے ہیں۔

نماز کی سنتیں

یہ چیزیں نماز میں سُنّت ہیں (۱) تکبیرِ تحریمہ کے وقت مردوں کو دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھانا اور عورتوں کو سینے تک اٹھانا (۲) مردوں کو ناف کے نیچے اور عورتوں کو سینے پر ہاتھ باندھنا (۳) ثنا یعنی سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ آخر تک پڑھنا۔ (۴) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ (پوری) پڑھنا (۵) بِسْمِ اللّٰهِ (پوری) پڑھنا (۶) ایک رُکن سے دوسرے رُکن کو منتقل ہونے کے وقت اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہنا (۷) رکوع سے اُٹھتے ہوئے سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ اور رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہنا (۸) رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ کم سے کم تین مرتبہ کہنا اور (۹) سجدہ میں کم سے کم تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کہنا (۱۰) دونوں سجدوں کے درمیان اور التحیات کے لئے مردوں کو بائیں پاؤں پر بیٹھنا اور سیدھا پاؤں کھڑا کرنا اور عورتوں کو دونوں پاؤں

سیدھی طرف نکال کر کولھوں پر بیٹھنا (۱۱) درود شریف پڑھنا (۱۲) درود کے بعد دعا پڑھنا (۱۳) سلام کے وقت دائیں بائیں منہ پھیرنا۔ (۱۴) سلام میں فرشتوں، مقتدیوں اور نیک جنّات جو حاضر ہوں ان کی نیت کرنا۔ اور اگر مقتدی ہو تو امام کے پیچھے ہونے کی صورت میں دونوں سلاموں میں امام کی بھی نیت کرے اور اگر امام کے دائیں بائیں ہو تو جس طرف امام ہو اس سلام میں اس کی نیت کر لیوے۔

نماز کے مستحبات

(۱) اگر چادر اوڑھے ہو تو کانوں تک ہاتھ اٹھانے کے لئے مردوں کو چادر سے ہاتھ نکالنا (۲) جہاں تک ممکن ہو کھانسی کو روکنا (۳) جمائی آئے تو منہ بند کرنا (۴) کھڑے ہونے کی حالت میں سجدہ کی جگہ اور رکوع میں قدموں پر اور سجدہ میں ناک پر اور قعدہ میں گود میں اور سلام کے وقت کاندھوں پر نظر رکھنا۔

مکروہاتِ نماز

یہ چیزیں نماز میں مکروہ ہیں (۱) کوکھ پر ہاتھ رکھنا (۲) آستین سے باہر ہاتھ نکالے رکھنا (۳) کپڑا سمیٹنا (۴) جسم یا کپڑے سے کھیلنا (۵) انگلیاں چٹخانا (۶) دائیں بائیں گردن موڑنا (۷) مرد کو جوڑا گوندھ کر نماز پڑھنا (۸) انگڑائی لینا (۹) کتے کی طرح بیٹھنا (۱۰) مرد کو سجدے میں ہاتھ زمین پر بچھانا (۱۱) سجدے میں (مردوں کے لئے) پیٹ کو رانوں سے ملانا (۱۲) بغیر عذر کے چار زانو (آلتی پالتی مار کر) بیٹھنا (۱۳) امام کا محراب کے اندر کھڑا ہونا۔

⑭ صف سے علیحدہ تنہا کھڑا ہونا ⑮ سامنے یا سر پر تصویر ہونا۔
⑯ تصویر والے کپڑے میں نماز پڑھنا ⑰ کندھوں پر چادر یا کوئی کپڑا لٹکانا ⑱ پیشاب یا پاخانہ یا زیادہ بھوک کا تقاضا ہوتے ہوئے نماز پڑھنا ⑲ سر کھول کر نماز پڑھنا۔ یہ کراہت کا حکم مردوں کا ہے۔ عورت سر کھول کر نماز پڑھے گی تو نماز نہ ہوگی۔
⑳ آنکھیں بند کر کے نماز پڑھنا۔

سجدۂ سہو

کسی واجب کے چھوٹ جانے یا واجب یا فرض میں تاخیر یعنی دیر ہو جانے یا کسی فرض کو اس کی جگہ سے ہٹا کر پہلے کر دینے یا کسی فرض کو دوبارہ ادا کر دینے سے سجدۂ سہو واجب ہو جاتا ہے اور اس سے بھول کی تلافی ہو جاتی ہے۔ اگر قصداً ایسا کرے تو سجدۂ سہو سے کام نہ چلے گا بلکہ نماز کا دُہرانا لازم ہوگا۔ اور اگر کوئی فرض چھوٹ جائے تو اس کی تلافی سجدۂ سہو سے نہ ہوگی۔

طریقہ سجدۂ سہو سجدۂ سہو کا طریقہ یہ ہے کہ آخری رکعت میں عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ تک التحیات پڑھ کر داہنی طرف سلام پھیر کر دو سجدے کرے، ہر مرتبہ سجدہ کو جاتے ہوئے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور دونوں سجدے کر کے بیٹھ جاوے اور دوبارہ پوری التحیات اور اس کے بعد دُرود شریف اور دُعا پڑھے

پھر دونوں طرف سلام پھیر دے۔

نمازِ قصر

جو شخص ۴۸ میل کے سفر کی نیت سے اپنے شہر یا قصبہ یا بستی سے نکل جائے اس کے لئے واپس آنے تک ظہر، عصر اور عشاء کی فرض نماز چار رکعت کے بجائے دو رکعت رہ جاتی ہے، ہاں اگر سفر میں کسی جگہ ۱۵ روز یا اس سے زیادہ ٹھہرنے کی نیت کرلے، تو پوری چار رکعتیں پڑھنا فرض ہو جاتا ہے۔ ۴۸ میل کا سفر خواہ پیدل کرے خواہ ریل سے خواہ ہوائی جہاز سے خواہ اور کسی سواری سے سب کا یہی حکم ہے جو اوپر ذکر ہوا ہے۔

نیت نمازِ قصر نیت کرتا ہوں دو رکعت نماز قصر کی وقت ظہر (یا عصر یا عشاء) کا واسطے اللہ تعالیٰ کے رُخ میرا کعبہ شریف کی طرف اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

مسئلہ قصر صرف ظہر، عصر اور عشاء کے فرضوں میں ہے۔ مغرب اور فجر میں نہیں۔ اور فرضوں کے علاوہ اور کسی نماز میں بھی قصر نہیں ہے۔

مسئلہ مسافر آدمی اگر ایسے امام کے پیچھے نماز پڑھے جس کے لئے قصر جائز نہیں تو مسافر کو بھی اس کے ساتھ پوری نماز پڑھنی ہوگی۔

آخر تک پڑھیں۔ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ کے بعد امام زائد تین تکبیریں کہے اور مقتدی بھی اس کے ساتھ تینوں تکبیریں کہتے جائیں زائد تکبیرات میں ہر مرتبہ مثل تکبیر تحریمہ کے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائیں اور ہر تکبیر کے بعد اتنا توقف کریں کہ تین مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہ کہہ سکیں تیسری تکبیر کے بعد ہاتھ نہ لٹکائیں بلکہ باندھ لیں اور امام اَعُوْذُ بِاللّٰہ اور بِسْمِ اللّٰہِ (آخر تک) پڑھ کر سورہ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھے مقتدی خاموش کھڑے سنتے رہیں۔ پھر رکوع سجدہ کر کے دوسری رکعت میں امام پہلے سورہ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھے اس کے بعد تین تکبیریں امام اور مقتدی سب کہیں اور ہر بار کانوں تک ہاتھ اٹھا کر چھوڑ دیں پھر چوتھی تکبیر ہاتھ اٹھائے بغیر کہتے ہوئے رکوع میں چلے جائیں اور روزانہ کی طرح باقی نماز پوری کریں۔

مسئلہ۔ نماز عید الفطر اور عید الاضحیٰ مردوں پر واجب ہے اس کا چھوڑنا گناہ ہے۔ ہاں اگر شرعی سفر میں ہوں جس کا بیان نماز قصر کے بیان میں گذرا تو ان نمازوں میں شرکت نہ کرنے کی اجازت ہے۔

مسئلہ۔ بہت سے لوگ عیدین کے دن خطبہ چھوڑ کر چل دیتے ہیں یا خطبہ کے وقت بیٹھتے تو ہیں مگر باتیں کرتے رہتے ہیں یہ سب خلاف شرع ہیں۔

تکبیر تشریق

عید الفطر کی نماز کو جاتے ہوئے راستہ میں آہستہ آواز سے تکبیر تشریق پڑھتے ہوئے جائیں اور عید الاضحیٰ

کی نماز کو جاتے ہوئے باآواز بلند تکبیر تشریق کہتے جائیں۔ تکبیر تشریق یہ ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے

مسئلہ بقرعید کی نویں تاریخ کی نماز فجر سے لے کر تیرھویں تاریخ کی عصر تک ہر فرض نماز کے بعد باآواز بلند ایک بار تکبیر تشریق کہنا واجب ہے۔ امام بھول جائے تو مقتدی خود شروع کردیں اس کا انتظار نہ کریں۔

مسئلہ عورت اس تکبیر کو آہستہ آواز سے پڑھے۔

سجدۂ تلاوت

قرآن شریف میں چودہ مقام ایسے ہیں جن کے پڑھنے یا سننے سے سجدہ کرنا واجب ہوتا ہے۔ اس کو سجدۂ تلاوت کہتے ہیں۔ ان جگہوں پر قرآن شریف میں حاشیہ پر "السجدة" لکھا ہوا ہے۔ لیکن سترھویں پارہ کے آخر میں جہاں "السجدة" لکھا ہے حنفی مذہب میں وہاں سجدہ نہیں ہے اور یہ جگہ چودہ کے علاوہ ہے۔

مسئلہ تلاوت کرتے ہوئے جس وقت سجدہ کی آیت تلاوت کرے اسی وقت سجدہ کرلینا چاہیئے۔ اگر کسی وجہ سے اس وقت

سجدہ نہیں کیا تو معاف نہیں ہوا بعد میں ضرور کر لیوے۔ سجدۂ تلاوت پڑھنے والے پر واجب ہوتا ہے اور جو سجدہ کی آیت سُنے اس پر بھی۔

مسئلہ سجدۂ تلاوت ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کھڑے ہو کر تکبیر کہتا ہوا ایک سجدہ کرے اور پھر تکبیر کہتا ہوا اٹھ کھڑا ہو یہ تو افضل طریقہ ہے لیکن اگر بیٹھے بیٹھے ہی سجدہ میں چلا گیا اور سجدہ سے اٹھ کر بیٹھ گیا تب بھی سجدہ ادا ہو گیا۔ تلاوت کا صرف ایک ہی سجدہ کیا جاتا ہے نماز کی طرح دو سجدے نہیں ہوتے۔

مسئلہ اگر کسی نے سجدہ کی ایک آیت کو ایک ہی مجلس میں دو مرتبہ یا دو سے زیادہ پڑھا یا سُنا تو ایک سجدہ واجب ہوگا۔

مسئلہ سجدۂ تلاوت کی ادائیگی کے لئے بدن، کپڑا، جگہ کا پاک ہونا، ستر ڈھانکنا، قبلہ رُخ ہونا، سجدہ ادا کرنے کی نیت کرنا، باوضو ہونا شرط ہے۔

مسئلہ تلاوت کرتے کرتے سجدہ کی آیت چھوڑ جانا مکروہ ہے۔

مسئلہ تلاوت کرنے والا اگر سجدہ کی آیت آہستہ پڑھ دیوے تاکہ حاضرین تک آواز نہ پہنچے تو یہ مستحب ہے لیکن تراویح میں امام آیت سجدہ بھی زور سے پڑھے اور سب اس کے ساتھ سجدہ کریں۔

تراویح کا بیان

مسئلہ ماہ رمضان میں مردوں اور عورتوں کے لئے بیس رکعت تراویح بعد نماز عشاء ادا کرنا سنت مؤکدہ ہے۔

حدیث ارشاد فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے رمضان (کی راتوں) میں قیام کیا اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے گئے۔

مسئلہ مردوں کو نماز تراویح با جماعت ادا کرنا سنت علی الکفایہ ہے اگر تمام اہلِ محلہ الگ الگ تراویح پڑھ لیں گے اور جماعت بالکل نہ ہوگی تو سب گناہگار ہوں گے۔ اور اگر باجماعت ادا ہو رہی ہے اور کسی نے تنہا پڑھ لی تو یہ شخص گناہگار تو نہ ہوگا مگر فضیلت جماعت سے محروم ہوگا۔

مسئلہ نماز تراویح بیس رکعت دس سلاموں کے ساتھ ادا کریں اور ہر چار رکعت کے بعد تھوڑی دیر آرام کر لینا مستحب ہے۔

مسئلہ رمضان شریف کے پورے مہینے میں ایک مرتبہ قرآن شریف تراویح میں ختم کرنا سنت ہے۔

مسئلہ نابالغ کے پیچھے نماز تراویح پڑھنا درست نہیں ہے۔

مسئلہ بعض جگہ تراویح میں قرآن شریف ۱۵ - ۲۰ دن میں یا اس کے بعد مہینہ ختم ہونے سے پہلے ختم ہو جاتا ہے تو بہت سے لوگ اس کے بعد نماز تراویح چھوڑ دیتے ہیں یہ غلط ہے۔ کیونکہ قرآن شریف

ختم کرنا مستقل ثواب کی چیز ہے اور پورے مہینے تراویح پڑھنا علیحدہ مستقل سنت ہے۔

نیتِ تراویح نیت کرتا ہوں میں دو رکعت نماز سنت تراویح کی واسطے اللہ تعالیٰ کے۔ رُخ میرا کعبہ کی طرف پیچھے اس امام کے اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

نمازِ جنازہ

جنازہ کی نماز فرض کفایہ ہے۔ اگر کچھ لوگ (بلکہ ایک مرد یا ایک عورت بھی) پڑھ لے تو فرض ادا ہو جاتا ہے۔ لیکن جس قدر بھی زیادہ آدمی ہوں اسی قدر میت کے حق میں اچھا ہے کیونکہ نہ معلوم کس کی دُعا لگ جائے اور اس کی مغفرت ہو جائے۔

حدیث فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو بھی مسلمان مر جائے پھر کھڑے ہو کر چالیس آدمی اس کے جنازے کی نماز پڑھ لیں جو اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرتے ہوں تو اللہ ضرور ان کی سفارش میت کے حق میں قبول فرمائے گا۔

مسئلہ جنازہ کی نماز میں صرف چار تکبیریں اور قیام یعنی کھڑا ہونا فرض ہے۔

طریقہ نمازِ جنازہ یہ ہے کہ میت کو آگے رکھ کر اس کے سینے کے مقابل امام کھڑا ہو اور نماز جنازہ کی نیت کریں۔

نیت اس طرح ہے۔ نیت کرتا ہوں میں کہ نماز ادا کروں اس جنازہ کی، تعریف واسطے اللہ تعالیٰ کے۔ دُعا اس میّت کے لئے پیچھے اس امام کے رُخ میرا کعبہ شریف کی طرف نیت کرکے دونوں ہاتھ مثل تکبیر تحریمہ کے کانوں تک اٹھا کر ایک مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر مثل عام نماز کے ہاتھ باندھ لیں پھر سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُكَ پڑھیں۔ اس کے بعد پھر ایک بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہیں مگر اس مرتبہ ہاتھ نہ اٹھائیں۔ اس کے بعد درود شریف پڑھیں اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ پھر ایک مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہیں اس مرتبہ بھی ہاتھ نہ اٹھائیں۔ اس تکبیر کے بعد میّت کے لئے دُعا کریں۔ اگر بالغ مرد یا عورت ہو تو یہ دُعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاهِدِنَا

اے اللہ! تو ہمارے زندوں کو بخش دے اور ہمارے مُردوں کو اور ہمارے حاضروں کو

وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَكَبِیْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا

اور ہمارے غائبوں کو اور ہمارے چھوٹوں کو اور ہمارے بڑوں کو اور ہمارے مردوں کو اور ہماری عورتوں کو

اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَهٗ مِنَّا فَاَحْیِهٖ عَلَی الْاِسْلَامِ

اے اللہ ہم میں سے تو جسے زندہ رکھے تو اسے اسلام پر زندہ رکھ۔

وَمَنْ تَوَفَّیْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَی الْاِیْمَانِ

اور ہم میں سے تو جسے موت دے اسے ایمان پر موت دے۔

اور اگر میّت نابالغ لڑکا ہو تو یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَآ اَجْرًا وَّ

اے اللہ! اس بچّہ کو تو ہمارے لئے پہلے سے جا کر انتظام کرنے والا بنا اور اس کو ہمارے لئے

ذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا

اجر اور ذخیرہ اور سفارش کرنے والا اور سفارش منظور کیا ہوا بنا دے۔

اور اگر میّت نابالغ لڑکی ہو تو یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّ

اے اللہ اس لڑکی کو تو ہمارے لئے پہلے سے جا کر انتظام کرنے والی بنا اور اس کو ہمارے لئے اجر اور

ذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً

ذخیرہ اور سفارش کرنے والی اور سفارش منظور کی ہوئی بنا۔

پھر چوتھی بار بغیر ہاتھ اٹھائے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہیں اور اس کے بعد دونوں طرف سلام پھیر دیں۔

مسئلہ جنازہ کی نماز میں تکبیر کہتے ہوئے آسمان کی طرف منہ اٹھانا بے اصل ہے۔

مسئلہ اگر جوتے ناپاک ہوں تو ان کو پہن کر یا ان کے اوپر کھڑے ہو کر نماز جنازہ ادا نہ ہوگی۔ بہت سے لوگ اس کا خیال نہیں کرتے۔

مسئلہ جنازہ کی نماز میں مقتدیوں کی تین صفیں کر دینا مستحب ہے۔

الحمدللہ نماز کا بیان ختم ہوا اب چالیس دُعائیں لکھی جاتی ہیں۔ ان کو بھی یاد کریں اور موقع کے مطابق پڑھا کریں۔ یہ حضرت رسُول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی ہیں۔

www.qarishehzeebonline.com

Hafiz Muhammad Shehzeeb